۴۲

[illegible]

چادر جو نہیں سر پہ خجل ہوتی ہے زینب
بالوں سے چھپائے ہوئے منہ روتی ہے زینب

۴۳

[illegible]

بیکس کو نہ امت سے خجالت سے بچا لے
یا رب ترے صدقے مجھے ذلت سے بچا لے

۴۴

[illegible]

یہ سختیاں جھیلیں سفر کر گئی زینب
اب ہند سے کہہ دینا بھی مر گئی زینب

۴۵

[illegible]

کس حجرے میں کس گوشے میں جا بیٹھوں کدھر جاؤں
اللہ کرے آنے نہ پائے وہ کہ مر جاؤں

۴۶

[illegible]

سب جانتے ہیں قید میں جو رنج و تعب ہے
اب دیکھنے ہند آتی ہے یہ اور غضب ہے

۴۷

[illegible]

غش آتے ہیں ہر گز نہیں باہوش میں زینب
بیہوشی میں پہنچے تری آغوش میں زینب

۴۸

[illegible]

صورت بھی دکھانے کے تو قابل ہی نہیں ہوں
اے کاش اجل آئے کہ پیوند زمیں ہوں

۴۹

[illegible]

دھڑکا تھا اسی بات کا مجھکو کئی شب سے
آگاہ بزرگوں کے ہے وہ نام و نسب سے

۵۰

[illegible]

عزت ہے بڑی آل رسول عربی کی
کس منہ سے کہوں آہ کہ بیٹی ہوں علی کی

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۱۰

بیکس کوئی بچھڑا ہوا یاران وطن سے [illegible] و ناچار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بکھرا دیا بالوں کو رخ پاک کے اوپر
دل تھام کے بس بیٹھ گئی خاک کے اوپر

۴۱۱

لرزاں ہے بدن [illegible] ضعف [illegible] سب حال ہے تغیر
معلوم یہ ہوتا ہے [illegible] طوق گلوگیر
[illegible] گردن لاغر میں تو ہے طوق [illegible]
ہاتھوں میں رسن [illegible] پاؤں میں زنجیر

بازو پہ تو داغ رسن ظلم عیاں ہیں
زخمی ہے گلو پشت پہ دُرّوں کے نشاں ہیں

۴۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مظلومی سے گو خاک پہ افتادہ ہے لوگو
یہ تو کسی اقلیم کا شہزادہ ہے لوگو

۴۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آداب کو تسلیم کو تکریم کو آؤ
صف باندھ کے سب ہند کی تعظیم کو آؤ

۴۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہمان کوئی ساعت کا وہ مشتاق قضا ہے
ہر سانس میں ہے ذکر کے بابا کی صدا ہے

۴۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بستی کسی مظلوم کی برباد ہوئی ہے
شاید کسی سید پہ یہ بیداد ہوئی ہے

۴۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لب خشک ہیں چہرہ گرد یتیمی سے اٹا ہے
عمامہ نہیں سر پہ گریبان پھٹا ہے

۴۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تو حرکت بھی نہیں بیکس کے بدن میں
مرتا ہو جو جیسے وہ جکڑا ہے رسن میں

۴۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیں جمع دُر و لعل یہیں قدرت رب سے
بس گنج جواہر ہے یہیں قدرت رب سے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۲۲۱ [illegible]	۲۲۰ حال ان کا بتایا بیاں کر کے [illegible] تعجب ہے کیوں ویسے ہوا [illegible] لٹنے کا سبب ہے حاکم نے کہا [illegible] [illegible]	۲۱۹ [illegible] نعلین میں ان کے [illegible] [illegible] [illegible]
صابر ہوں خدا کا یہ بڑا لطف و کرم ہے محبوسی زندان کا مطلق نہیں غم ہے	کعبے میں سکونت ہے کہ یثرب میں مکاں ہے لللہ خبر دے کہ وطن تیرا کہاں ہے	گو ہم میں ڈر لگ ہو یہ دم بیر تاک کو پہونچے تو لیں جو نظر میں تو نہ پا سنگ کو پہونچے
۲۲۴ [illegible]	۲۲۳ [illegible]	۲۲۲ [illegible]
گو شکر کیے صبر بس اب کام یہی ہے گردن میں جو یہ طوق ہے آرام یہی ہے	رخ جب سے نظر آیا ہے تجھ زار و حزیں کا آنکھوں کے تلے پھرتا ہے نقشہ شہ دیں کا	کیونکر اسے نسبت دوں امام ازلی سے پر شکل تو ملتی ہے حسینؑ ابن علی سے
۲۲۷ [illegible]	۲۲۶ [illegible]	۲۲۵ [illegible]
اس قید کی ایذا کا الم ہے نہ محن ہے پر غم یہ ہے بابا مرا بے گور و کفن ہے	بیکس ہوں ستم دیدہ ہوں آوارہ وطن ہوں مظلوم ہوں قیدی ہوں گرفتار رسن ہوں	کیا ورم ہے جو چشم کو کھولا نہیں جاتا غش آیا ہے یا ضعف سے بولا نہیں جاتا

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

ہو کون جو اس ظلم سے آگاہ نہیں ہے
رانڈوں کے سوا اب کوئی ہمراہ نہیں ہے

[illegible]

سر اپنے جھکائے ہوئے سب بیٹھے ہیں
حلقے رسن ظلم کے ہاتھوں میں پڑے ہیں

[illegible]

سینے میں جگر غم سے کسی بی بی کا شق ہے
زندان ہے و یا غم کے مرقع کا ورق ہے

[illegible]

احوال اس اندھیر کا روشن ہے جہاں پر
پر شرم سے نام اونکے دلاؤ نگا زباں پر

[illegible]

شکلیں تو ذرا اپنی دکھاؤ مجھے لوگو
نام اپنے بزرگوں کے بتاؤ مجھے لوگو

[illegible]

دیکھو تو عجب بیکس و مغموم ہیں قیدی
کھانے سے بھی پانی سے بھی محروم ہیں قیدی

[illegible]

دیکھو تو اسیروں پہ عجب رنج و محن ہے
بارہ تو گلے چاند سے اور ایک دلہن ہے

[illegible]

جو ہے وہ اسیر الم و رنج و محن ہے
بچے کئی کم سن ہیں اک تازہ دلہن ہے

[illegible]

دولہا تھا پسر جسکا وہ بے آس کہاں ہے
اس بیوہ کی مادر ہو کدھر ساس کہاں ہے

[illegible]

دل ہلتا ہے جب اسکی صدا سنتی ہوں گھر میں
کیا راتوں کو روتی ہے یہی یاد پدر میں

[illegible]

دم میرا گھٹا جاتا ہے گھبراتی ہوں بی بی
تم روتی ہو میں غم سے موئی جاتی ہوں بی بی

[illegible]

وہ بی بی تو سرتاج خواتین عرب ہے
بیساختہ کہہ بیٹھنا یہ ترک ادب ہے

[illegible]

اب تک کسی بی بی کی یہ صورت نہیں دیکھی
زہرا کے سوا میں نے یہ شوکت نہیں دیکھی

[illegible]

بس اب نہ چھپاؤ تمھیں پہچان گئی میں
شبیر کی خواہر ہو تمھیں جان گئی میں

[illegible]

ہم بیکس و نادار گرفتار بلا ہیں
کیا وہ بھی مری طرح سے محتاج ردا ہیں

[illegible]

محبوس رسن چاک گریبان نہیں دیکھا
زینب کو کبھی با سر عریان نہیں دیکھا

[illegible]

دم گھٹنے لگا زانو پہ جھوڑا لیا سر کو
اک آہ بھری تھام کے ہاتھوں سے جگر کو

[illegible]

آئی ہے کبھی مجلس غدار میں زینب
سر ننگے پھری ہے کبھی بازار میں زینب

[illegible]

وہ کیون نام بتاتی نہین کیا شرم و حیا ہی
کھلتا نہین کچھ بچہ کا اسرار یہ کیا ہی

[illegible]

لینے مین نہ کچھ شرم و حیا کیجیو مجھ سے
جو تمکو ہو مرغوب منگا لیجیو مجھ سے

[illegible]

اگل کر دیا شمع حرم لم یزلی کو
مارا ترے شوہر نے حسین ابن علی کو

[illegible]

جو بی بی کو بھاتا ہو وہ منگواتی ہون کھانا
رو رو نہ تمھارے لیے مین لاتی ہون کھانا

[illegible]

شلاکے کہا اسنے گرفتار محن ہین
یہ میری پھوپی زینب آوارہ وطن ہین

[illegible]

از رحم آپ کی مظلومی پہ کھایا نہ کسی نے
کہ ہو کہ تمھین پالی بھی پلایا نہ کسی نے

[illegible]

یہ ظلم ہوا اور نہ دی داد کسی نے
جنگل مین کیے زخمی بیٹے کان شقی نے

[illegible]

رو کر کہا شمشیر ستم آئینہ جیسی ہی
بابا کا مرے نام حسین ابن علی ہی

[illegible]

زینب کو دیا مرد رو لگیر کا پرسا
مین فاطمہ ہون دیجئے شبیر کا پرسا

میں کیا کہوں کس طرح سکینہ کی بن آئی چھائی
اس آہ سے آنچ جگر کو بھی جیسے نہیں پائی
بچی کو لئے رانڈ کو جنت سے جدائی
غش سے کبھی جاگی زندان میں ہوئی آئی

کس طرح بھلا صبر کی سل چھاتی پہ دھرتی
لاشے کی میں بچی کی دو دن کہ زینب کی خبر کو

میں بس کہا سکینہ نے مجھے چھین کے لیجیے
زینب نے کہا جب تو سکینہ کو بس کیجیے
بچی نے کہا صبر کرو اب تو نہ روئیے
زینب نے کہا ...

چلائی سکینہ پھپھی حضرت کے لہو سے
عہد سے گئی دادی مجھے بلوا دو پدر سے

جس دن سے یہ بچی نہیں زندان میں پلی
بیٹھی ہوئی بے ہوش ادا سے نہیں ہلتی
دادی کی بچی کہیں جینے کی طاقت
میں روز ہوتی ہوں پیار سے نہیں ملتی

کب تک مجھے دیدار سے ترسائیں گے بابا
تبلائیے زندان میں اب آئیں گے بابا

اس چہل سے زندان میں یتیموں میں پکارا
سب رو دیئے کیسی صبح کا رہا ضبط کا یارا
آخر ہوئی شب صبح کی اک بچی نے پکارا
دربار ...

زندان سے گئی ہند بھی روتی ہوئی گھر کو
موکنش مع خموش اب کہ نہیں تاب جگر کو

سکینہ حضرت کی وہ وقت دختر نہیں
بابا ہوئے مجھ سے جدا کیسی خبر نہیں
ناچار ...
بازو سے رسن بندھے ہیں صغرٰی نے سنا ہے
اب صغرٰی بھی آئی ہے مگر تر نہیں

زینب نے کہا صبر کرو اب تو سکینہ
ہائے ہم یتیم ہوئے کیوں ہوئے بے پر نہیں
بیٹی نے کہا ہند کو کیا خبر ہے پدر نہیں
بولی سکینہ سرِ بابا ہے خواب میں
سب لوگ ہیں وہ جسم ہے مطہر نہیں

سر کی جو صدا آئی کہا اس نے سکینہ
...

شور جو کیا فریاد کیا ہے تو بیٹھی سر
اپنے یتیم ہوئے کہا زینب نے ...
ہر دوش بیٹھی کوئی زخمی ہوئی زخم نہیں
لاشے کو بیٹی نے پیار سے نہ دیکھا

...
صغرٰی کو یہ ہے کہ جنگل سے ...
اک بار ترا رنج ...
قدرت ...

صغرٰی بیٹی فراق ... کتنی تھی بار بار
اک رات ...
وہ نخل کی آگ سے نہیں بجھ سکی وہ خطر نہیں
حامی وہ شاہ دیں ہیں بدن وقت وہ وطن نہیں

تمام شد

رباعی

ساقی حیدر شراب کوثر حیدر
حامی حیدر شفیع محشر حیدر
پوچھے جو کوئی کون ہے آقا تیرا
میں قبر سے چلّاؤں کہ حیدر حیدر

تمام شد

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com